www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ
# سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

NEW DELHI (CITY) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:25 Issue :8940 سال:25 شمارہ نمبر:8940 21/ذی الحجہ 1445ھ جمعہ «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار Friday 28 June 2024

رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دھلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
25 YEARS TRUST AND PURITY
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

## اسرو جاسوسی کیس میں سی بی آئی کی چارج شیٹ داخل

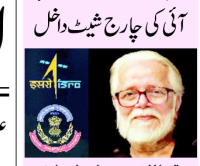

**تروانت پورم ، (ایجنسیاں)**
سی بی آئی نے 1994 کے 30 سال پرانے اسرو جاسوسی کیس میں خلائی سائنسدان نامبی نارائن کو مبینہ طور پر پھنسانے کے سلسلے میں 5 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق تروانت پورم کی ایک عدالت میں داخل کی گئی اس چارج شیٹ میں کیرالہ کے سابق ڈی جی پی سمیت 5 افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت کے سابق ڈی جی پی بی ہنومنتھ سابق ڈپٹی ڈائرکٹر آئی بی آر پی شری کمار سابق انسپکٹر انٹیلی جینس، ڈی ایس پی کے کے جوشوا اور پی ایس سے پی کاٹس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ چارج شیٹ میں مجرمانہ سازش (120-بی)، کسی کو جھوٹی دستاویز کے ساتھ پھنسانا (167)، جھوٹے ثبوت جاری کرنا یا گڑھنا (193)، رضاکارانہ طور پر تکلیف پہنچانا (323) اور کسی کو اعتراف جرم کرنے پر مجبور کرنا (چارج شیٹ سیکشن 330 وغیرہ کے تحت دائر کی گئی تھی۔ سی بی 2021 میں، سپریم کورٹ کی ہدایت پر سی بی آئی نے کیرالہ کے ان سابق پولیس افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا، جنہوں نے نامبی نارائن کو پھنسایا تھا۔ سپریم کورٹ نے سبکدوش جسٹس (ریٹائرڈ) ڈی کے جین کی قیادت والی انکوائری کمیٹی کی رپورٹ پیش کیے جانے کے بعد دیا تھا۔ اس سے قبل 15 اپریل 2021 کو اپنے فیصلے میں عدالت نے حکم دیا تھا کہ 1994 کے جاسوسی کیس میں مرتا یا پولیس افسران کے کردار کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کی رپورٹ سی بی آئی کو سونپ دی جائے۔ دلیپ کے شیری رشیدہ کو اسرو کے سائنسدان کے ساتھ جاسوسی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد کرناٹک ہوم منسٹر کی حیثیت سے استعفیٰ دینا پڑا تھا اور اس گرفتاری کے بعد اکتوبر 1994 میں کیرالہ پولیس نے 2 کیس درج کیے تھے۔ رشیدہ پر پاکستان کو فروخت کرنے کیلئے اسرو کے رائکٹ انجن کی خفیہ ڈرائنگ حاصل کرنے کا الزام تھا۔

# ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ

## عام بجٹ ہوگا مستقبل رخی ☐ کشمیر کے انتخابات عالمی پروپیگنڈے کا جواب ☐ پیپر لیک پر قدم اٹھانے کی ضرورت ☐ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ کا خطاب

**نئی دہلی ، (یو این آئی)**
صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کے تحفظ کے تئیں حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی آئین پر کافی بار حملہ کیا گیا ہے لیکن ایمرجنسی کا نفاذ ہمارے آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد پارلیمنٹ کے مشترکہ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے منعقد ہونے اور جمہوریت کیلئے خطرہ بھیجے مسائل پر حکومت کے موقف کو واضح کیا اور کہا کہ حکومت آئین کو موافق شعور کا حصہ تھیجنے ہے۔ اسی لیے اس حکومت نے بھی ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کے نفاذ کے بعد بھی کئی بار آئین پر حملہ کیا گیا۔

❖ انسانیت کو بچانے میں ہمارا ملک ہندوستان سب سے آگے
❖ مواصلاتی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات ضروری
❖ حکومت ترقی کے عمل میں خواتین کی شراکت داری کو یقینی بنائے گی
❖ مزدوروں کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح

صدر جمہوریہ نے انسانی بنیاد پر ترقی کے ہندوستان کے وژن کو بدلتے ہوئے عالمی نظام کے درمیان دیکھ کیلئے ایک نیا اعتماد اور امید دیا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان آفات میں انسانیت کے تحفظ میں مدد کرے گا۔ یورپ تک یہ تنگنی دیکھ بڑھتا کہ 21 ویں صدی کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی کی اس تیسری دہائی میں عالمی نظام ایک نئی شکل اختیار کر رہا ہے۔ میری حکومت کی کوششوں سے آج ہندوستان ایک عالمی بھائی کے طور پر دنیا کو نیا اعتماد دے رہا ہے۔ اپنے انسانیت پر مبنی نقطہ نظر کی وجہ سے ہندوستان آج سبھی بحران میں پہلا جواب دینے والا اور گلوبل ساتھ کی بلند آواز بن گیا ہے۔ کورونا کا بڑا بحران ہو، زلزلہ جیسا کوئی سانحہ ہو یا جنگی حالات، ہندوستان انسانیت کو بچانے میں سب سے آگے رہا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ہم بطور جمہوریہ 75 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ ہندوستان کا آئین پچھلی دہائیوں میں ہر چیلنج اور ہر امتحان کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ جب آئین بن رہا تھا تب بھی دنیا میں ایسی طاقتیں تھیں، جو ہندوستان کو ناکام بنانا چاہتی تھیں۔ حکومت آئین کو محض طرز حکومتی کا ذریعہ نہیں سمجھتی، بلکہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوششیں کر رہے ہیں کہ ہمارے آئین کو عوامی شعور کا حصہ بنا جائے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے میری حکومت نے 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے 27 جون ہے اور 25 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی آئین پر براہ راست حملے کا سبب ہے اور سیاہ باب تھا۔ پھر پورے ملک میں کہرام مچ گیا۔ لیکن ملک نے ایسی غیر آئینی طاقتوں پر فتح کا مظاہرہ کیا، کیونکہ جمہوریت کی روایات ہندوستان کے مرکز میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عام انتخابات کے دوران اپوزیشن نے آئین کے تحفظ کو بڑا ایشو بنایا تھا اور لوک سبھا میں حلف برداری کی تقریب کے دوران اپوزیشن کے کئی ارکان نے ہاتھوں میں آئین کی کاپی پکڑ کر اٹھایا۔ محترمہ مرمو آئینی عہدہ پر فائز تیسری شخصیت ہیں، جنہوں نے ایمرجنسی کو ہندوستانی جمہوریہ پر ایک بڑا حملہ قرار دیا ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اور نیا صدر جگدیپ دھن کھڑنے کے بعد انہوں نے کہا کہ آنے والے چند مہینوں میں ہندوستان عالمی پروپیگنڈہ مہم کا مناسب جواب دیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے شروع میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا کامیابی کا ذکر کیا۔ اس تناظر میں انہوں نے وادی کشمیر میں ووٹنگ کے بارے میں ریکارڈ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں ووٹنگ کا کئی دہائیوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے اور وہاں کے لوگوں نے جموں و کشمیر کے بارے میں دنیا میں پھیلائے جانے والے پروپیگنڈہ کے منہ توڑ جواب دیا ہے۔ صدر نے کہا کہ وادی کشمیر میں گزشتہ چار دہائیوں میں ہم نے بندوق، بزنلوں کے درمیان صرف گولیاں ٹوٹ آتے دیکھا ہے۔ ہندوستان کے دشمن اسے جموں وکشمیر کی رائے سمجھ کر عالمی فورمز پر پروپیگنڈہ کرتے رہے لیکن اب وادی کشمیر نے ملک اور دنیا کی برائیں سب نے تجربہ کیا ہے کہ اگلی میں منعقدہ G-7 سربراہی اجلاس میں ہندوستان کے بارے میں دنیا کا نظریہ کی طرح بدل گیا ہے۔ ہندوستان نے اپنی G-20 صدارت کے دوران بھی دنیا کو کئی مسائل پر حل کیا۔ یہ ہندوستان کی صدارت کے دوران ہی ہوا، جب افریقی یونین کو G-20 کا مستقل رکن بنایا گیا تھا۔ اس سے افریقی راہنما کے ساتھ پورے گلوبل ساتھ کے اعتماد کو تقویت ملی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پڑوسی پہلے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ 9 جون کو یونین کونسل آف منسٹرز کی تقریب حلف برداری میں ساتھ ہمسایہ ممالک کے رہنماؤں کی شرکت حکومت کی اس ترجیح کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، سب کا ساتھ۔ سب کا بکاس کے جذبے کے ساتھ، ہندوستانی بحران کا کامل نظلے کے ممالک کے ساتھ بھی تعاون بڑھا رہا ہے۔ مشرقی ایشیا ہو یا مغربی ایشیا اور یورپ، میری حکومت رابطے پر بہت زور دے رہی ہے۔ یہ ہندوستان کا وژن ہے، جس نے ہندوستان مشرق وسطی اور یورپ کو اقتصادی راہداری کی شکل دینا شروع کر دیا ہے۔ یہ راہداری 21 ویں صدی کے سب سے بڑے گیم چینجرز میں سے ایک ثابت ہوگی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں وادی کشمیر کے لوگوں کی بے مثال شرکت نے جموں وکشمیر کے بارے میں جاری عالمی پروپیگنڈہ کا جواب دیا ہے۔ جموں وکشمیر کے لوگوں نے جمہوریت کو مضبوط کیا ہے۔ ہندوستان کی ہر ریاست کی ترقی میں جموں وکشمیر کا اہم کردار ہے۔ ہندوستان کی صدارت میں جموں وکشمیر کے لوگوں کی شرکت کا جو ایونٹ ہوا ہے اور ہمارا ملک ہندوستان کا جو ایونٹ ہوا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے جمہوریت کو مضبوط کیا ہے۔ جموں وکشمیر کے لوگوں نے جمہوریت کو مضبوط کیا ہے۔ ہندوستان کی صدارت کے دوران ہی ہوا، جب افریقی یونین کو G-20 کا مستقل رکن بنایا گیا تھا۔ اس سے افریقی راہنما کے ساتھ پورے گلوبل ساتھ کے اعتماد کو تقویت ملی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پڑوسی پہلے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ 9 جون کو یونین کونسل آف منسٹرز کی تقریب حلف برداری میں ساتھ ہمسایہ ممالک کے رہنماؤں کی شرکت حکومت کی اس ترجیح کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، سب کا ساتھ۔ سب کا بکاس کے جذبے کے ساتھ، ہندوستانی بحران کا کامل نظلے کے ممالک کے ساتھ بھی تعاون بڑھا رہا ہے۔ مشرقی ایشیا ہو یا مغربی ایشیا اور یورپ، میری حکومت رابطے پر بہت زور دے رہی ہے۔ یہ ہندوستان کا وژن ہے، جس نے ہندوستان مشرق وسطی اور یورپ کو اقتصادی راہداری کی شکل دینا شروع کر دیا ہے۔ یہ راہداری 21 ویں صدی کے سب سے بڑے گیم چینجرز میں سے ایک ثابت ہوگی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں وادی کشمیر کے لوگوں کی بے مثال شرکت نے جموں وکشمیر کے بارے میں جاری عالمی پروپیگنڈہ کا جواب دیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے شروع میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا کامیابی کا ذکر کیا۔ اس تناظر میں انہوں نے وادی کشمیر میں ووٹنگ کے بارے میں ریکارڈ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں ووٹنگ کا کئی دہائیوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے اور وہاں کے لوگوں نے جموں وکشمیر کے بارے میں دنیا میں پھیلائے جانے والے پروپیگنڈہ کے منہ توڑ جواب دیا ہے۔ صدر نے کہا کہ وادی کشمیر میں گزشتہ چار دہائیوں میں ہم نے بندوق، بزنلوں کے درمیان صرف گولیاں ٹوٹ آتے دیکھا ہے۔ ہندوستان کے دشمن اسے جموں وکشمیر کی رائے سمجھ کر عالمی فورمز پر پروپیگنڈہ کرتے رہے لیکن اب وادی کشمیر نے ملک اور دنیا کی برائیں

❖ دفاعی شعبے میں خود انحصاری کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری رہے گا
❖ انتخابی نتائج سرکار کی خدمات اور گڈ گورننس پر عوام کی مہر
❖ ترقی یافتہ ممالک کے برابر ہونے کیلئے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر حکومت کا زور
❖ 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے ہندوستان

طاقت کو متوازن جواب دیا ہے۔

دروپدی مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کو مودی حکومت کی 10 سال کی خدمات اور گڈ گورننس کی مہر قرار دیا اور اراکین پارلیمنٹ سے ہم وطنوں کی خواہشات کی تکمیل کیلئے کام کرنے کی اپیل کی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج پوری دنیا میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا چرچا ہو رہا ہے۔ ملک کے عوام نے مسلسل تیسری بار مستحکم اور واضح اکثریت کے ساتھ حکومت بنائی ہے۔ ملک میں 6 دہائیوں کے بعد ایسا ہوا ہے کہ کوئی حکومت مسلسل تیسری بار اکثریتی جیت کر واپس آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب ہندوستان کے لوگوں کی خواہشات بلند ترین سطح پر ہیں، لوگوں نے مسلسل تیسری بار میری حکومت پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔

(باقی اپنا شہر صفحہ 2 پر)

## مختصر خبریں

### بہار میں دوسری جگہ کا مال برداشت نہیں: اشونی

**پٹنہ ، (ایجنسیاں)** لوک سبھا انتخابات 2024 میں نکت نہ ملنے پر بہار ہی بے جے پی کے سینئر لیڈر اشونی کمار چوبے کے صبر کا پیمانہ آخر کار ٹوٹ گیا۔ اشونی چوبے نے بہار ہی بے جے پی کے ریاستی صدر اور اتحادی پارٹنر نتیش کمار کے خلاف محاذ کھول دیا۔ اشونی چوبے کے ایک بیان نے بہار سے لے کر دہلی تک سیاسی ہلچل مچا دی۔ سمراٹ چودھری کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ دوسری جگہوں سے درآمد شدہ مال مطلوب نہیں ہے۔ اشونی چوبے نے کہا کہ بہار میں بی جے پی کی قیادت میں ہی پارٹی کا صدر بنایا جانا چاہیے۔ یہ بات میں نے پارٹی کو بھی بتا دی ہے۔ بی جے پی کو پوری اکثریت کے ساتھ جتانا چاہیے اور یہ اتحادیوں کے ساتھ سرکار بنانا چاہیے۔ اشونی کمار نے کہا کہ ہم نتیش کمار کے ساتھ جیتے اور چل رہے ہیں۔ ہم نتیش کمار کے ساتھ ہی آگے بڑھیں گے۔ وزیر اعلیٰ کون ہوگا یہ انتخابات کے بعد بتایا جائے گا اور اس کا فیصلہ پارٹی اور مرکز کی قیادت کرے گی، لیکن بہار میں بی جے پی کو اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑنا چاہیے۔ بہار ہی بے جے پی کے سربراہ سمراٹ چودھری کا نام لیے بغیر اشونی نے کہا کہ پارٹی میں دوسری جگہوں سے درآمد شدہ مال برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم شیاما پرساد مکھرجی، اٹل، اڈوانی اور جوشی کے اصولوں کو بھی نہیں چھوڑ سکتے۔

### بہار میں پھر پل گرا ☐ 10 دنوں میں چوتھا واقعہ

**کشن گنج ، (ایجنسیاں)** بہار میں پلوں کے گرنے کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ایک اور پل گرنے کا یہ چوتھا واقعہ ہے۔ اریہ، سیوان اور موتیہاری کے بعد کشن گنج ضلع میں بھی پل گر گیا۔ ناسوں کی آمد کے ساتھ ہی بہار میں دن بہ دن ہاتھوں پر بنائے گئے پل گرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ جمعرات کو کشن گنج ضلع میں ایک 13 سال پرانا پل گر گیا۔ یہ پل چیف منسٹر رورل روڈ اسکیم کے تحت بنایا گیا تھا، جس سے آس پاس کے گاؤں کے 40 ہزار لوگوں کا آنا جانا تھا۔ یہ پل بیاپی پانی میں بہہ گیا، جس کی وجہ سے گاؤں کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔ بارش کے باعث ندی میں پانی کی سطح بڑھ گئی، جس سے پل کا ایک ستون ٹوٹ گیا اور پورا پل پانی میں دھنس گیا۔

### اڈوانی کی حالت بہتر ☐ ایمس سے ڈسچارج

**نئی دہلی ، (ایجنسیاں)** سابق نائب وزیر اعظم اور بی جے پی کے سینئر لیڈر ال کرشن اڈوانی کو ان کی خراب صحت کی وجہ سے کل رات دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا تھا اور آج انہیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مسٹر اڈوانی (96 سال) کو پیشاب کے دوران جلن کی شکایت کے بعد بدھ کی رات تقریباً 11 بجے ایمس لے جایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایمس کے ڈاکٹر تجربہ کار رہنما کی بارے میں نگرانی کر رہے تھے اور ان کی حالت بہتر ہونی اور وہ اپتال سے ڈسچارج ہو کر گھر واپس آگئے ہیں۔ مسٹر اڈوانی کافی عرصے سے بڑھاپے سے متعلق صحت کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں اور انہوں نے عوامی تقریب میں جانا چھوڑ دیا ہے۔ عام طور پر اڈوانی کا گھر پر معائنہ کیا جاتا ہے، لیکن کل رات یورین انفیکشن کی شکایت کے بعد انہیں ایمس لے جایا گیا تھا۔

# صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل اور مہنگائی کا ذکر نہیں: کھرگے

**نئی دہلی ، (یو این آئی)**
کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا تعین کی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سے کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) ممنی پور میں تشدد، دہل حادثات کو کوئی ترجیح نہیں دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے چند مہینوں میں ہندوستان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے (400 پار کرنے کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد پر روک دیا۔ لیکن مودی جی یہ مانتے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایبا ریاست ڈکر رہے ہیں، جیسے کچھ نہیں ہوا۔ مگر سچ یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے تبدیلی لانے کی ذریعے 66 بھرتی امتحانات میں سے 7 امتحان 12 بیچ ایک ہوئے اور دھاندلی ہوئی، جس سے 75 لاکھ سے زیادہ نوجوان متاثر ہوئے۔ مودی حکومت صرف یہ کہہ کر اپنے احتساب سے نہیں بھاگ سکتی کہ اپنا پارٹی سیاست سے اوپر اٹھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس کی ذمہ داری مودی حکومت کے وزیر تعلیم کو لینا تھی۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ میں راجیہ سبھا میں اپنی تقریر میں تفصیلی جواب دوں گا۔ لیکن پہلی نظر میں کوئی بھی ذمہ دار نہیں ہے۔ ہندوستان کا آئین پچھلی دہائیوں میں ہر چیلنج اور ہر امتحان کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ جب آئین بن رہا تھا تب بھی دنیا میں ایسی طاقتیں تھیں، جو ہندوستان کو ناکام بنانا چاہتی تھیں۔ حکومت آئین کو محض طرز حکومتی کا ذریعہ نہیں سمجھتی، بلکہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوششیں کر رہے ہیں کہ ہمارے آئین کو عوامی شعور کا حصہ بنا جائے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے میری حکومت نے 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے انسانی بنیاد پر ترقی کے ہندوستان کے وژن کو بدلتے ہوئے عالمی نظام کے درمیان دیکھ کیلئے ایک نیا اعتماد اور امید دیا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان آفات میں انسانیت کے تحفظ میں مدد کرے گا۔ یورپ تک یہ تنگنی دیکھ بڑھتا کہ 21 ویں صدی کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی کی اس تیسری دہائی میں عالمی نظام ایک نئی شکل اختیار کر رہا ہے۔ میری حکومت کی کوششوں سے آج ہندوستان ایک عالمی بھائی کے طور پر دنیا کو نیا اعتماد دے رہا ہے۔ اپنے انسانیت پر مبنی نقطہ نظر کی وجہ سے ہندوستان آج سبھی بحران میں پہلا جواب دینے والا اور گلوبل ساتھ کی بلند آواز بن گیا ہے۔ کورونا کا بڑا بحران ہو، زلزلہ جیسا کوئی سانحہ ہو یا جنگی حالات، ہندوستان انسانیت کو بچانے میں سب سے آگے رہا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ہم

### جملوں اور جھوٹ سے بھری ہے سرکاری اسکرپٹ: مہوا

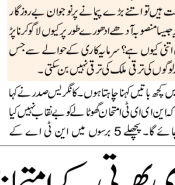

**نئی دہلی ، (ایجنسیاں)**
اپوزیشن نے ایوان میں ایمرجنسی کے حوالے سے مسلسل بیانات پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ٹی ایم سی ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کا کہنا ہے کہ صدر نے اپنے خطاب میں مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ اسکرپٹ کو پڑھا۔ مونترا نے کہا کہ یہ پی ایچ ڈی لیڈروں کو یہ احساس نہیں ہے کہ ان کے پاس اکثریت نہیں ہے۔ بی جے پی ایم ایل اے کمبر پارلیمنٹ سداناندا پرسادنے کہا کہ صدر کے خطاب کو سن کر ایسا لگا جیسے وہ بی جے پی کو مکمل اکثریت دوبلی حکومت کہہ رہی ہوں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ مخلوط سرکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کو ملک کے بارے میں بات کرنی چاہیے تھی، کیونکہ منی پور کے حالات بہت خراب ہو چکے ہیں۔ منی پور کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے سداناندا پرساد نے کہا کہ '1995' کی ایمرجنسی کا اعلان پہلے ہی کر دیا گیا تھا، لیکن یہ ایک غیر علانیہ ایمرجنسی ہے۔ سکھران جماعت کے رہنما بار بار ایمرجنسی کی بات کر رہے ہیں لیکن اس وقت ملک کو اس سے بھی بڑی ایمرجنسی کا سامنا ہے۔

### ملک پانچویں بڑی معیشت، تو کسان پریشان کیوں؟: کھلیش



**نئی دہلی ، (ایجنسیاں)**
اپنی تقریر میں صدر جمہوریہ نے ملک کی معیشت کی ترقی کا ذکر کیا، جس پر سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ یہ دنیا کی پانچویں بڑی معیشت ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بن جا رہی ہے، تو کسان کیوں پریشان ہیں؟ نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ملک میں اتنی مہنگائی کیوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی پانچویں معیشت بننے کی جو کہانی سنائی جا رہی ہے کیا ہمارا کسان بھی اسی طرح خوش ہو رہا ہے؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں تو ہمارے نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ان کے پاس کوئی کیوں نہیں ہے؟ پھر اناج و سبزیوں کی قیمت طور پر کیوں لاکر کنارے پر رہا ہے؟ سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے سوال کیا کہ مہنگائی اتنی کیوں ہے؟ سرمایہ کاری کے حوالے سے جس طرح بڑے خواب دکھائے گئے، سرمایہ کاری کہاں ہے؟ چند لوگوں کی ترقی ملک کی ترقی نہیں بن سکتی۔

### ملک پانچویں بڑی معیشت، تو کسان پریشان کیوں؟: کھلیش

**نئی دہلی ، (ایجنسیاں)**
اپنی تقریر میں صدر جمہوریہ نے ملک کی معیشت کی ترقی کا ذکر کیا، جس پر سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ یہ دنیا کی پانچویں بڑی معیشت ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بن جا رہی ہے، تو کسان کیوں پریشان ہیں؟ نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ملک میں اتنی مہنگائی کیوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی پانچویں معیشت بننے کی جو کہانی سنائی جا رہی ہے کیا ہمارا کسان بھی اسی طرح خوش ہو رہا ہے؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں تو ہمارے نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ان کے پاس کوئی کیوں نہیں ہے؟ پھر اناج و سبزیوں کی قیمت طور پر کیوں لاکر کنارے پر رہا ہے؟ سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے سوال کیا کہ مہنگائی اتنی کیوں ہے؟ سرمایہ کاری کے حوالے سے جس طرح بڑے خواب دکھائے گئے، سرمایہ کاری کہاں ہے؟ چند لوگوں کی ترقی ملک کی ترقی نہیں بن سکتی۔

# ہندوستان، ہندو راشٹر نہیں ☐ انتخابی نتائج سے ظاہر

## نئی وزارتی کونسل پرانی کی نقل ☐ پرانے طاقتور آج بھی طاقتور: امرتیہ سین

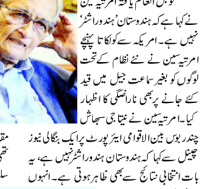

**کولکاتا، (ایجنسیاں)**
نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین نے کہا ہے کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے۔ امریکہ سے کولکاتا پہنچے امرتیہ سین نے نئے نظام کے تحت لوگوں کو بغیر سماعت جیل میں قید کئے جانے پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ امرتیہ سین نے میتا نی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ایئر پورٹ پر ایک بنگالی نیوز چینل سے کہا کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے۔ یہ بات انتخابی نتائج سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بھیشہ ہر انتخاب کے بعد تھوڑی کی امید کرتے ہیں۔ پہلے (بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے دوران) جو کچھ ہوا، مثلاً لوگوں کو بغیر سماعت کے سلاخوں کے پیچھے ڈالنا اور امیر اور غریب کے درمیان خلیج کو بڑھانا، وہ اب بھی جاری ہے، اسے روکنا ہوگا۔ ماہر اقتصادیات نے کہا کہ ایسی طور پر آزادانہ خیالات کی ضرورت ہے، خاص طور پر جب تک ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور اس کا آئین بھی سیکولر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں گلتا کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر میں بدلنے کی سوچ ہے۔ امرتیہ سین کا کہنا ہے کہ نئی وزارت کونسل سابقہ وزارت کونسل کی نقل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزرا کے اب بھی وہی قلمدان ہیں۔ معمولی پھیر بدل کے باوجود، سیاسی طور پر طاقت ور لوگ آج بھی طاقت ور ہیں۔

امرتیہ سین نے یاد کیا کہ جب ان کا بچپن تھا اور ہندوستان میں برطانوی راج تھا تو لوگوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے بہت سے چچا اور چچازادوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ ❖ جب تک ہندوستان سیکولر ہے، اس کا آئین بھی سیکولر تھی کہ ہندوستان اس سے آزاد ہو جائے گا۔ یہ سلسلہ سابق حکومتوں میں بھی نہیں ہوا اور کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن موجودہ حکومت کے تحت یہ زیادہ رائج ہے۔ اودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے باوجود نیشن آباد لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے ہارنے پر سین نے کہا کہ ملک کی اصل شناخت کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ رام مندر اتنا بے خرچ کر کے بنایا گیا تھا۔ ہندوستان کو ایک 'ہندو راشٹر' کے طور پر پیش کرنا، جو ہمیا تما گاندھی، رابندر ناتھ ٹیگور اور نیتا جی سبھاش چندر بوس کے ملک میں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ یہ ہندوستان کی اصل شناخت کو نظر انداز کرنے کی کوشش ہے اور اسے بدلنا ہوگا۔ سین نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے، پرائمری ایجوکیشن اور پرائمری ہیلتھ کیئر جیسے شعبوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

# صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل اور مہنگائی کا ذکر نہیں: کھرگے



**نئی دہلی ، (یو این آئی)**
کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا تعین کی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سے کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) ممنی پور میں تشدد، دہل حادثات کو کوئی ترجیح نہیں دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے چند مہینوں میں ہندوستان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے (400 پار کرنے کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد پر روک دیا۔ لیکن مودی جی یہ مانتے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایبا ریاست ڈکر رہے ہیں، جیسے کچھ نہیں ہوا۔ مگر سچ یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے